افکارِ احرار

سچائی

سچائی حق ہوتے ہوئے بھی فوری کامیابی کی کفیل نہیں ہوا کرتی۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانے کا دعویٰ دجّال کی کرشمہ سازی ہے۔ پیغمبر بھی اتمامِ حجت کیلئے معجزہ دکھلاتے ہیں۔ فہم سلیم ہو تو نتائج کے موازنہ پر نگاہ جائے گی۔ ادب کی منڈی میں مچھلی بک رہی ہے اور اسی دھما چوکڑی میں افکار کے ڈاکو، متاعِ دین پر ہاتھ صاف کرنے کی ٹھانے ہوئے ہیں۔ خدائی کے ہم ٹھیکیدار نہیں، لیکن عظمتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نگہبانی کا حق بھی ہم سے چھینا نہیں جاسکتا۔ ہم نے وقت پر بیداری کا ثبوت دیا ہے۔ اور اونگھتے ہوؤں کو چونکا دیا ہے، فکر اس بات کا نہیں کہ اجنبی دیس کی نقرئی جھنکار پر بدمست اعتقادی لٹیروں کا حملہ سخت ہے، صدمہ تو یہ ہے کہ ادّعا داران مدافعت طبل جنگ کی دندناہٹ سننے پر بھی خوابِ خرگوش سے نہیں جاگے، شاید وہ صورِ اسرافیل کے انتظار میں محو ہیں۔ قدرت ڈھیل تو دیتی ہے مگر جرمِ مداہنت کی پاداش میں آنے والے عذاب کو ٹالا بھی نہیں کرتی۔ حال کا تغافل، مستقبل میں گھناؤنے فکری ارتداد کا دروازہ کھول دے گا۔ اور نسلاً بعد نسل تک نئے مسافر پیشرو خائنین کی قبور پر لعنت بھیجیں گے۔

ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ (القرآن)

ان کی سزا اس کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔ (البقرہ ۸۵)

جانشین امیر شریعت

حضرت سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمہ اللہ

(ماہنامہ "مستقبل" شمارہ ۵، محرم الحرام ۱۳۶۸ھ، نومبر ۱۹۴۹ء)